احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے

روزنامہ

الفضل

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 15- دسمبر 2000ء - 18 رمضان 1421 ہجری 15- فتح 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 287

آخری عشرہ کا مجاہدہ

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کمر ہمت کس لیتے۔ اپنی راتوں کو زندہ کرتے اور اپنے اہل وعیال کو عبادت کے لئے خصوصیت سے جگاتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب العمل فی العشر الاواخر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجالاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (-) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔

اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس امت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 563)

مقابلہ بین الاضلاع مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

○ مقابلہ بین الاضلاع مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان سال 2000ء-1999ء میں حسن کارکردگی کے لحاظ سے

اول۔ ضلع لاہور
دوم۔ ضلع حیدر آباد
سوم۔ ضلع کراچی
چہارم ضلع عمرکوٹ
پنجم۔ ضلع منڈی بہاؤالدین
ششم۔ ضلع سانگھڑ
ہفتم۔ ضلع میرپور آزاد کشمیر
ہشتم۔ ضلع بھکر
نہم۔ ضلع چکوال
دہم۔ ضلع ڈیرہ غازی خان

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ۔ پاکستان)

ماہر امراض نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر چوہدری اعجاز الرحمٰن صاحب ماہر امراض نفسیات مورخہ 2000-12-26 بروز منگل فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کرلیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

ایک احمدی طالبہ کی نمایاں کامیابی

○ مکرمہ حسبتہ الصبور صاحبہ بنت مکرم عبدالقیوم خان صاحب آف کوئٹہ نے امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں (ایف ایس سی پری میڈیکل گروپ) میں 845/1100 نمبر حاصل کرکے بلوچستان بورڈ میں (طالبات میں) دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ الحمدللہ۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید نمایاں ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

رمضان حقیقی فرمانبرداری اور دعاؤں کی طرف توجہ دلاتا ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

رمضان حقیقی فرمانبرداری کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ اور ساتھ ہی دعاؤں کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ اور انسان پر اس کے نفس کا دھوکہ ظاہر کر دیتا ہے۔ انسان کہتا ہے۔ میں رات کو تہجد کے لئے نہیں اٹھ سکتا۔ اس وقت میرے لئے اٹھنا مشکل ہوتا ہے۔ مگر رمضان میں وہ اٹھتا ہے۔ کیونکہ اور لوگ بھی اٹھ رہے ہوتے ہیں۔ ان کو دیکھ کر یا ان کی نقل کے لئے اٹھتا یا کھانا کھانے کے لئے اٹھتا ہے۔ کیونکہ سمجھتا ہے اگر میں سحری کو کھانا نہ کھاؤں گا تو دن بھر بھوکا رہوں گا۔ پس جب کہ رمضان میں انسان سحری کے وقت اٹھ سکتا ہے۔ تو کیا وجہ ہے کہ اور دنوں میں نہ اٹھ سکے۔ پس رمضان کا مہینہ ایسے انسانوں کو شرمندہ کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ تمہارے اندر طاقت ہے کہ اور راتوں کو بھی اٹھ کر خدا تعالیٰ کے آگے سربسجود ہو سکو۔ یہ کہنا کہ اٹھ نہیں سکتے۔ یہ صحیح نہیں۔ تم سستی سے نہیں اٹھتے۔ اگر تم ایک مہینہ کھانا کھانے کے لئے سحری کے وقت اٹھ سکتے ہو۔ تو باقی گیارہ مہینے عبادت کے لئے کیوں نہیں اٹھ سکتے۔ تو رمضان کا مہینہ بتاتا ہے کہ دعا کرنے کے لئے بہترین موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ پس میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ رمضان سے پورے طور پر فائدہ اٹھائیں۔ کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے برکات نازل ہونے کے خاص دن ہیں۔ اس کی مثال یہ ہے جیسے ایک سخی اپنے خزانہ کے دروازے کھول کر اعلان کر دے کہ جو آئے لے جائے اور ان دنوں خدا تعالیٰ بھی اپنی برکتوں اور رحمتوں کے دروازے اپنے بندوں کے لئے کھول دیتا ہے۔ اور کہتا ہے آؤ آکر لے جاؤ۔ ہاں اس کے ساتھ یہ شرط ضروری ہے کہ تمہارا کوئی مطالبہ قانون الٰہی کے خلاف نہ ہو۔ اور جن باتوں سے خدا تعالیٰ نے خود روک دیا ہے۔ ان کا مطالبہ نہ ہو۔ پھر خدا پر پورا یقین اور

باقی صفحہ 8 پر

"میں احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک (وقف جدید) کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ دیں۔" (حضرت مصلح موعودؓ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عرفانِ حدیث

نمبر 63

مرتبہ: عبدالسمیع خان

رمضان میں انفاق فی سبیل اللہ

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں تو آپ کی سخاوت پہلے سے بھی بڑھ جایا کرتی تھی اور آپؐ تیز ہواؤں سے بھی زیادہ جود و سخا کیا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں

ایک بات رمضان مبارک میں بہت زیادہ خرچ کرنے کی تلقین ہے' اتنا زیادہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق آتا ہے کہ آپ کی خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی رفتار تو تیز ہواؤں کی طرح تھی لیکن رمضان میں یوں لگتا تھا جیسے جھکڑ آگیا ہو۔ ان ہواؤں کی رفتار اور بھی زیادہ تیز ہو جایا کرتی تھی اور بہت تیزی کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انفاق فی سبیل اللہ کرتے تھے۔ سوال یہ ہے کہ انفاق فی سبیل اللہ سے کیا فائدہ ہوتا ہے۔ کیا صرف مال نکلتا ہی ہے یا اللہ تعالیٰ اموال میں برکت کا بھی اسی کو ذریعہ بناتا ہے۔ تو اس حدیث میں یہ نسخہ درج ہے اگرچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ ذاتی خواہش نہیں تھی کہ میں خدا کی راہ میں خرچ کروں اور جیسا کہ خدا نے وعدہ کیا ہے وہ مال کو بڑھائے' یعنی اپنی ذات کے لئے نہیں بلکہ قومی اموال کو بڑھانے کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ نسخہ تھا۔

اور یہ حقیقت ہے' ایک ثابت شدہ حقیقت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انفاق ہی کی وجہ سے **مسلمانوں کے قومی خزانے اتنے بھر دیئے گئے کہ پھر وہ ملک در ملک خدا کا یہ مالی فیض بھی بنی نوع انسان کو پہنچاتے رہے' غریبوں کو پہنچاتے رہے اور وہ خزانے ختم ہونے میں نہیں آتے تھے۔ تو یہ وہ نسخہ ہے جو مال بڑھانے کا نسخہ ہے جو انفرادی لحاظ سے بھی اطلاق پاتا ہے۔** اس لئے وہ لوگ جو رمضان کے مہینے میں خرچ کرتے ہیں ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس خرچ سے ان کے مال میں کمی نہیں آئے گی اور بہت سے جماعت کے غرباء اس سے استفادہ کریں گے۔ خدا کی خاطر خرچ کریں' اللہ کی خاطر خرچ کرنے کی نیت سے خرچ کرنا لازم ہے۔ ایسا کریں گے تو اللہ تعالیٰ جو بہت زیادہ بندے کے شکر کا شکر ادا کرنے والا ہے وہ ایسے بندوں کے اموال میں برکت دے گا۔

حدیث کے الفاظ یہ ہیں۔ سہل بن معاذؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ **نماز روزہ اور ذکر کرنا اللہ تعالیٰ کے رستے میں خرچ کئے گئے مال کو سات سو گنا بڑھا دیتا ہے۔** اب دیکھیں اس کے ساتھ شرط ہے' نماز اور روزہ اور ذکر کرنا بڑھاتا ہے۔ یہ شرط پوری ہونی ضروری ہے۔ **نماز کا حق ادا کیا جائے' روزے کا حق ادا کیا جائے' ذکر الٰہی کا حق ادا کیا جائے' اس کے ساتھ اگر خدا کی راہ میں خرچ کرو گے تو پھر اللہ تعالیٰ اسے سات سو گنا بڑھا دیتا ہے۔** قرآن کریم میں جہاں سات سو گنا بڑھانے کا ذکر ملتا ہے وہ بالیوں کی تعداد کے اشارے سے ایک دانے سے اتنی بالیاں نکلتی ہیں اس سے استنباط ہوتا ہے کہ سات سو گنا بڑھاتا ہے مگر ساتھ ہی یہ وعدہ ہے جس کے لئے چاہے اس سے بہت زیادہ بڑھاتا ہے۔ تو تعداد جب بیان کی جاتی ہے' جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے تعداد بیان کی جاتی ہے تو صرف بندوں کو ایک ترغیب کی خاطر' سمجھانے کے لئے اور دوسرے لفظوں میں کم سے کم یہ تو ہوگا ضرور اس سے بہت زیادہ بھی ہوگا۔

اب دیکھیں حضرت مسیح موعود (-) نے جو کچھ پاس تھا خدا کی راہ میں خرچ کیا اور اب جماعت کا بجٹ دیکھیں اربوں تک پہنچ گیا ہے اور ساری دنیا میں فیض پہنچ رہا ہے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے آپ نے جو خرچ کیا' انفاق فی سبیل اللہ' اس کو خدا نے دیکھو کیسے رنگ دلائے۔ کیسی برکت دی اور انفرادی طور پر بھی یہ ممکن ہے کہ ساری جماعت کے اموال میں بہت برکت پڑے مگر شرط وہی ہے جو حدیث کے حوالے سے میں نے بیان کی ہے۔ **نماز' روزہ اور ذکر الٰہی کا حق ادا کرو اور اس کے ساتھ ذکر الٰہی سے معمور ہو کر پھر اللہ کی راہ میں خرچ کرو پھر دیکھو کہ کس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے اموال میں برکت دیتا ہے۔**

(روزنامہ الفضل 7 دسمبر 99ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

بدھ 20/دسمبر 2000ء

- 12-10 a.m. لقاء مع العرب
- 1-15 a.m. ایم ٹی اے ناروے
- 1-40 a.m. درس القرآن
- 3-15 a.m. سیرت النبیؐ پروگرام۔
- 3-30 a.m. بنگالی ملاقات۔
- 4-30 a.m. رمضان پروگرام۔
- 5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
- 5-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
- 6-10 a.m. درس القرآن
- 7-45 a.m. لقاء مع العرب
- 8-50 a.m. بنگالی ملاقات۔
- 9-40 a.m. تلاوت۔
- 9-50 a.m. رمضان پروگرام۔
- 10-15 a.m. سیرت النبیؐ پروگرام۔
- 11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
- 11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
- 12-05 p.m. سواحیلی پروگرام۔
- 1-30 p.m. ہماری کائنات
- 1-55 p.m. لقاء مع العرب۔
- 3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
- 4-00 p.m. درس القرآن۔
- 6-00 p.m. تلاوت۔خبریں۔
- 6-45 p.m. بنگالی پروگرام۔
- 7-45 p.m. اطفال سے ملاقات۔
- 8-45 p.m. تلاوت۔
- 9-00 p.m. رمضان پروگرام۔
- 9-10 p.m. سیرت النبیؐ پروگرام۔
- 9-55 p.m. جرمن سروس۔
- 11-05 p.m. تلاوت۔
- 11-20 p.m. اردو کلاس نمبر12

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 21/دسمبر 2000ء

- 12-30 a.m. لقاء مع العرب
- 1-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
- 2-00 a.m. درس القرآن
- 3-40 a.m. اطفال سے ملاقات۔
- 4-35 a.m. تاریخ احمدیت سے ایک ورق
- 5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
- 5-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
- 6-05 a.m. درس القرآن
- 7-45 a.m. لقاء مع العرب
- 8-50 a.m. اطفال سے ملاقات۔
- 9-50 a.m. تلاوت
- 10-05 a.m. سیرت النبیؐ پروگرام۔
- 11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
- 11-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
- 12-05 p.m. سندھی پروگرام۔
- 1-10 p.m. تبرکات۔
- 2-00 p.m. اردو کلاس نمبر12
- 3-05 p.m. انڈونیشین سروس۔
- 4-00 p.m. درس القرآن
- 5-30 p.m. قرآن کریم اور رمضان۔
- 6-10 p.m. تلاوت۔خبریں۔
- 6-45 p.m. بنگالی سروس۔
- 7-45 p.m. مجلس سوال وجواب۔
- 8-45 p.m. تلاوت۔
- 8-55 p.m. رمضان پروگرام۔
- 9-10 p.m. سیرت النبیؐ پروگرام۔
- 9-55 p.m. جرمن سروس۔
- 11-05 p.m. تلاوت۔
- 11-20 p.m. اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کوشش کریں کہ خطبہ کے وقت
تمام گھر کے فرد خطبہ سنیں

پبلشر [illegible] اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

بیسویں صدی کا آخری رمضان المبارک

قارئین کرام! ہم بیسویں صدی کے آخری رمضان میں داخل ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس صدی کے آخر پر ہمیں اپنے بے انتہا اجتماعی فضلوں اور انفرادی نعمتوں کے شکرانے کے لئے یہ نادر موقع عطا فرمایا ہے اگلی صدی کے نئے سفر پر جواں عزم ہو کر روانہ ہوتے ہوئے اپنے گناہوں اور خطاؤں کے بوجھ اتار پھینکنے کا بھی یہ عمدہ موقع ہے۔ پس اس تاریخی رمضان کی بطور خاص قدر دانی اور "احتساب" ہم سب پر لازم ہے۔ ایک ایسے "محاسبہ" کے ساتھ رمضان کے روزوں اور عبادات کا اہتمام جس کے نتیجہ میں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بخشش کی نوید کے لائق ٹھہریں جو ایسے افراد کے لئے آپ نے دی ہے۔

(بخاری کتاب الصوم)

اور یوں ہم پاک وصاف اور ہلکے پھلکے ہو کر نئی صدی بلکہ نئے ہزار سال میں داخل ہوں۔ لیکن اس سے پہلے ہمیں رمضان میں واقعی طور پر داخل ہونا ہو گا۔

نبی کریم ﷺ فرماتے تھے کہ مومنوں پر رمضان کے مہینہ سے بہتر اور کوئی مہینہ نہیں آتا۔ جو ان کے لئے بساغنیمت ہے۔ جس میں وہ اللہ تعالیٰ کی طاعت و عبادت کے لئے اپنے آپ کو تیار کرتے ہیں۔ اور منافقوں کے لئے اس سے بھاری کوئی مہینہ نہیں جس میں وہ لوگوں کی غفلتوں اور کمزوریوں کو تلاش کرتے پھرتے ہیں۔ اور ایک روایت میں ہے کہ رمضان میں داخل ہونے سے پہلے اللہ تعالیٰ مومنین کی نیتوں کے مطابق ان کے لئے اجر لکھ چھوڑتا ہے۔

(مجمع الزوائد ھیثمی جلد 3 ص 140 مطبوعہ بیروت)

پس آیئے ہم بلند ہمتوں اور مخلصانہ ارادوں اور اس دعا کے ساتھ اس مہینہ میں داخل ہوں کہ "الٰہی یہ تیرا مبارک مہینہ ہے کیا معلوم کہ میں آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ؟ اور یہ مہینہ نصیب ہو یا نہ؟ مجھے اس مہینہ کی برکتوں سے وافر حصہ عطا کرنا اور اس میں مقبول عبادات اور دعاؤں کی توفیق عطا فرمانا اور ایسا محروم ازلی اور بدبخت نہ بنانا کہ رمضان گزر جائے اور میں بخشانہ جاؤں"۔

رسول کریم ﷺ یہ بھی فرماتے تھے کہ اس سے بڑا بدبخت کون ہے جو رمضان میں بھی اپنے رب کو راضی کر کے اپنے گناہ بخشوا نہ لے۔ اگر اس مہینہ میں یہ توفیق نہ ملی تو پھر کب عطا ہو گی؟ اسی طرح ایک دفعہ رمضان کے ایک خطبہ میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"تمہارے پاس برکتوں والا مہینہ آیا ہے جس میں اللہ تعالیٰ تمہیں غنا عطا فرماتا اور اپنی رحمتیں نازل کرتا ہے۔ گناہ معاف کرتا اور دعائیں قبول فرماتا ہے۔ وہ تمہاری عمدہ نیکیوں پر نظر کرتا ہے۔ اور اس کے فرشتے بھی تم پر فخر کرتے ہیں۔ پس اس مہینہ میں خوب نیکیاں کما لو۔ کیونکہ بہت ہی بدبخت ہے وہ انسان جو اس مہینہ میں بھی محروم رہا"۔

(مجمع الزوائد جلد 3 ص 142 بیروت)

ایک اور خطاب رمضان میں رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ:

"رمضان میں اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یہ اللہ کا مہینہ ہے اس میں کچھ بھی کوتاہی نہ کرنا۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے گیارہ مہینوں میں کیا کیا آسائشیں عطا فرما رکھی ہیں اور اپنی ذات کے لئے یہ ایک مہینہ خاص کیا ہے پس اس کے احترام کا خاص خیال رکھو۔

(مجمع الزوائد جلد 3 ص 144)

پس یوں تو ہر رمضان کا ہی ایسا اہتمام کرنا چاہئے کہ وہ انسان کے پچھلے گناہوں کی بخشش کا ذریعہ بن جائے۔ لیکن بیسویں صدی کے آخری رمضان میں تو یہ کوششیں، عزم اور ارادے کہیں بلند تر ہونے چاہئیں۔ اور کم از کم ہم یہ تاریخی رمضان ہی اس طرح منانے کی سعادت پانے والے بن جائیں جس طرح ہمارے پیارے آقا کا ہر رمضان ہوا کرتا تھا۔ اس جگہ رسول اللہ کے پاکیزہ نمونہ کی روشنی میں آپؐ کے رمضان المبارک کی چند خصوصیات ذکر کی جاتی ہیں جسے ہم آئندہ دنوں میں بطور خاص پیش نظر رکھ سکتے ہیں۔

نبی کریم ﷺ رمضان کا چاند دیکھ کر دعا سے اس بابرکت مہینہ کا آغاز فرماتے تھے کہ یہ مہینہ ہمارے لئے امن و سلامتی اور ہدایت و رشد کا مہینہ ثابت ہو۔ اور ہم حالت ایمان میں فرمانبرداری کے تقاضے پورے کرنے کی توفیق پائیں۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

رمضان کے چاند کے ساتھ ہی خاص اہتمام سے روزے رکھنے کا سلسلہ شروع ہو جاتا۔ نبی کریم ﷺ سحری میں جو میسر آجاتا وہ کھا کر روزہ رکھ لیتے اور فجر کی پو پھٹ جانے تک سحری میں تاخیر پسند فرماتے۔ فرماتے تھے کہ کھجور مومن کے لئے کتنی اچھی سحری ہے۔

(ابوداؤد کتاب الصوم)

غروب آفتاب کے ساتھ ہی آپ روزہ افطار فرماتے تھے۔ کھجور یا پانی دودھ یا ستو جو بھی میسر آیا اس سے افطار کیا۔ اور حمد و شکر بجالائے۔

(بخاری و ترمذی کتاب الصوم)

روزہ میں ظاہری و باطنی طہارت کا بہت خیال رہتا تھا حضرت عبداللہ بن ربیعہ کے بیان کے مطابق انہوں نے رسول کریم ﷺ کو روزہ کی حالت میں لاتعداد مرتبہ مسواک کرتے دیکھا ہے۔

(ترمذی کتاب الصوم)

نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ رمضان میں اجر و ثواب کے پیمانے بھی بڑھائے جاتے ہیں۔ اور فرض نمازوں اور عبادات کی ادائیگی کا ثواب عام دنوں کے مقابل پر ستر گنا عطا ہوتا ہے۔

(مشکوٰۃ المصابیح کتاب الصوم)

اس لئے طبعاً سب سے زیادہ اہتمام فرض نمازوں، عبادات کا ہی ہوتا تھا... جس کا کچھ اندازہ آپ ﷺ کے نوافل کے اہتمام سے کیا جا سکتا ہے۔ آپ یہ بھی فرماتے تھے کہ رمضان میں نیک کاموں اور نوافل کی ادائیگی کا ثواب فرائض کے برابر کر دیا جاتا ہے۔

(مشکوٰۃ کتاب الصوم)

رمضان میں تہجد کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا دستور حضرت عائشہؓ یہ بیان فرماتی ہیں کہ آپ نصف شب کے بعد بیدار ہو کر دو دو رکعت کر کے آٹھ نوافل اور آخر میں تین وتر ادا کرتے تھے۔ آپ کی یہ نماز اتنی لمبی ایسی خوبصورت ہوتی تھی کہ اس کی خوبصورتی اور لمبائی کے بارے میں مت پوچھو۔ یعنی میرے الفاظ اس خوبصورت نماز کے بیان کو کفایت نہیں کر سکتے۔

(بخاری کتاب الجمعہ)

رمضان میں دعاؤں میں شغف اور بھی بڑھ جاتا تھا۔ عام راتوں کی نماز میں بھی آپ کی گریہ وزاری کا یہ عالم ہوتا تھا کہ سینہ سے گڑگڑاہٹ کی آواز سنائی دیتی تھی۔

(شمائل ترمذی باب فی بکاء رسول اللہ)

رمضان المبارک میں نبی کریم ﷺ قرآن شریف کثرت سے تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ جبریلؑ کے ساتھ راتوں کو آپ کی ملاقاتیں ہوتی تھیں جن میں قرآن شریف سنا اور سنایا جاتا تھا۔

(بخاری کتاب الصوم)

ہر سال آپ نازل شدہ قرآن شریف کا دور جبریلؑ سے کرتے تھے۔ زندگی کے آخری سال آپ ﷺ نے دو دفعہ قرآن شریف کا دور مکمل فرمایا۔

(مواہب اللدنیہ زرقانی جلد 8 ص 250)

رمضان المبارک میں رسول کریم ﷺ ہر قسم کی نیکی کو عام کرتے تھے۔ حقوق اللہ کے تعلق میں بھی اور حقوق العباد کے حوالے سے بھی۔ آپ ﷺ اکثر اپنے اوقات ذکر الٰہی میں بسر کرتے تھے۔ اور فرماتے تھے کہ رمضان میں اللہ کا ذکر کرنے والا بخشا جاتا ہے۔ اور اللہ سے مانگنے والا نامراد نہیں ہوتا۔

(مجمع الزوائد جلد 3 ص 150)

رحمت باری کے اس جوش کو دیکھ کر آپ ﷺ کا جود و کرم بھی ٹھاٹھیں مارتا تھا۔ آپ ﷺ خدمات کے مقام محمود تلاش کرتے۔ احسان و اعطاء ہمدردی خلق اور مواسات میں کوئی آپ سے سبقت نہ لے سکتا تھا۔ رمضان میں آپ اسیروں کو آزاد کرتے۔ اور ہر مانگنے والے کو کچھ عطا فرما کر راضی کرتے تھے۔

(مجمع الزوائد جلد 3 ص 143 بیروت)

ان ایام میں بالخصوص ضرورت مندوں کی حاجت روائی، غرباء کو کھانا کھلانے، افشائے سلام، عیادت مریض، شرکت جنازہ کی نیکیوں کا التزام ہوتا تھا۔ رمضان کے آخر پر نیکیوں اور عبادات کا یہ سلسلہ اپنے معراج کو چھوتا تھا۔ آخری عشرہ میں تو رسول کریم ﷺ اعتکاف فرماتے تھے گویا خدا کے در پر دھونی رما کے بیٹھ جاتے اور خانہ خدا میں ڈیرے ڈال لیتے تھے۔ اور فرماتے تھے کہ معتکف تو اپنے آپ کو خدا کے حضور ڈال دیتا ہے۔ اور گویا بزبان حال یہ کہتا ہے کہ تیری قسم میں تیرے در سے نہ ہٹوں گا جب تک تو مجھ پر رحم نہ فرما دے۔

(درمنثور للسیوطی جلد 1 ص 486 بیروت)

الغرض آخری عشرہ میں بروایت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپ کمر ہمت کس لیتے تھے۔ اور اپنی راتوں کو زندہ کرتے تھے (یعنی اکثر حصہ جاگ کر عبادت میں گزارتے) اور اپنے اہل و عیال کو بیدار کر کے نماز تہجد پڑھنے کی تلقین فرماتے۔

(بخاری کتاب الصوم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رمضان کے علاوہ کبھی میں نے حضور ﷺ کو ساری رات عبادت کرتے نہیں دیکھا۔

(نسائی کتاب الصوم)

یہ سلسلہ لیلۃ القدر کی راتوں میں ہوتا تھا آپ آخری عشرہ کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر کی تلاش کرتے اور اس کی تحریک فرماتے تھے۔ اور اسی کی خاطر راتیں اور زندہ ہو جاتی تھیں۔ فرماتے تھے کہ لیلۃ القدر کی قبولیت کی بابرکت گھڑیوں میں اپنے مولیٰ سے اس کا عفو مانگنا چاہئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ دعا لیلۃ القدر میں پڑھنے کے لئے سکھائی:- اللھم انک عفو کریم تحب العفو فاعف عنی

(ترمذی کتاب الصوم)

اے اللہ! تو بہت معاف کرنے والا اور عزت والا ہے۔ تو عفو کو پسند کرتا ہے۔ پس مجھے معاف کر دے۔

پس آیئے ہم بھی مغفرت کے اس مہینے اور بخشش کی ان راتوں میں گڑگڑا کر اپنے رب کریم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے اس کے عفوو مغفرت کے طالب ہوں اور رسول اللہ ﷺ کی اپنے غلاموں کو سکھائی ہوئی یہ جامع دعا بھی کریں کہ مولیٰ جو خیرو بھلائی میرے پیارے نبی محمد ﷺ نے تجھ سے مانگی ہم وہ سب کچھ تجھ سے مانگتے ہیں اور جس شر سے رسول اللہ ﷺ نے پناہ چاہی اس سے ہم بھی پناہ مانگتے ہیں۔

صدی کے آخری رمضان کی مناسبت سے قوم و ملک اور جماعت کے حالات پیش آمدہ سامنے رکھ کر بھی خاص دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اور آج کل تو سب سے بڑھ کر اور اہم دعا اپنے امام ہمام کی جلد صحت و عافیت اور کام کرنے والی لمبی عمر کے لئے دعا ہے۔ وہ امام جو ہماری ہر مشکل اور مصیبت میں ہمیشہ ہمارے لئے مجسم دعا بنے رہتے ہیں۔ اور ہر لمحہ ہمیں جن کی راہنمائی اور دعا کی ضرورت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اس بزرگ محسن اور عظیم نافع الناس وجود کا سایہ ہم پر لمبا کردے۔ اور اس رمضان میں ان کے حق میں ہماری سب التجائیں قبول فرمائے۔ آمین۔

الغرض ان تمام پہلوؤں سے اس تاریخی رمضان کو ہم نے ایک ایسا فیصلہ کن رمضان بنانا ہے جس کی خواہش اور توقع ہم سے گزشتہ ایک رمضان میں ہمارے پیارے امام نے نہایت زور دار اور موثر الفاظ میں کی تھی اور جس کے لئے موجودہ رمضان ایک بہترین اور نادر موقع ہے جسے ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ آپ نے فرمایا تھا:

"اے احمدی! اس رمضان کو فیصلہ کن رمضان بنادو۔

اس الٰہی جہاد کے لیے تیار ہو جاؤ۔ مگر تمہارے لئے کوئی دنیا کا ہتھیار نہیں ہے۔ دنیا کے تیروں کا مقابلہ تم نے دعاؤں کے تیروں سے کرنا ہے۔ یہ لڑائی فیصلہ کن ہوگی۔ لیکن گلیوں اور بازاروں میں نہیں۔ صحنوں اور میدانوں میں نہیں بلکہ (بیوت الذکر) میں اس لڑائی کا فیصلہ ہونے والا ہے۔ راتوں کو اٹھ کر اپنی عبادت کے میدانوں کو گرم کرو اور اس زور سے اپنے خدا کے حضور آہ و بکا کرو کہ آسمان پر عرش کے کنگرے بھی ہلنے لگیں۔ متیٰ نصر اللہ کا شور بلند کرو خدا کے حضور گریہ وزاری کرتے ہوئے اپنے سینوں کے زخم پیش کرو۔ اپنے چاک گریبان اپنے رب کو دکھاؤ اور کہو کہ اے خدا!

قوم کے ظلم سے تنگ آ کے مرے پیارے آج
شور محشر ترے کوچہ میں مچایا ہم نے

پس اس روز کا شور مچاؤ اور قوت کے ساتھ متیٰ نصر اللہ کی آواز بلند کرو کہ آسمان سے فضل اور رحمت کے دروازے کھلنے لگیں اور ہر دروازے سے یہ آواز آئے

الا ان نصر اللہ قریب
الا ان نصر اللہ قریب
الا ان نصر اللہ قریب

سنو سنو کہ اللہ کی مدد قریب ہے۔ اے سننے والو سنو کہ خدا کی مدد قریب ہے۔ اے مجھے پکارنے والو سنو کہ خدا کی مدد قریب ہے اور وہ پہنچنے والی ہے"۔

تحریک جدید کے قیام کی غرض

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے خوشخبری اور وارننگ کے رنگ میں فرماتے ہیں۔ کہ

"اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو محض اس لئے قائم کیا ہے کہ وہ اخلاق حسنہ دنیا میں قائم کرے جو آج معدوم نظر آتے ہیں۔ یہی غرض میری تحریک جدید کے قیام سے تھی۔ چنانچہ تحریک جدید کے جو اصول مقرر کئے گئے تھے ان میں جہاں یہ امر مدنظر رکھا گیا تھا کہ جماعت اپنے حالات کو بدلنے کی کوشش کرے۔ وہاں اس امر کو بھی مدنظر رکھا گیا تھا کہ ان اصولوں پر عمل کرنے کے نتیجہ میں جماعت کو اپنی ذمہ داری کی ادائیگی کے زیادہ سے زیادہ سامان میسر آسکیں۔"

"اسی طرح تحریک جدید کے اصول میں اس امر کو بھی مدنظر رکھا گیا تھا کہ امراء اور غرباء میں جو خلیج حائل ہے اور جس کی بنا پر امراء میں کبر اور خود پسندی اور بڑائی اور احسان جتانے کا مادہ پایا جاتا ہے اس کو دور کیا جائے۔"

"ان تمام مطالبات کا مقصد جماعت کے اندر اخلاق حسنہ کو قائم کرنا تھا اور ان مطالبات کا مقصد محض یہ تھا۔ کہ جماعت اپنے حالات کے مطابق خرچ کرنے کی عادت ڈالے اور تباہی کے گڑھے میں گرنے سے محفوظ رہے۔ اسی طرح امراء اور غرباء میں جو تفاوت پایا جاتا ہے۔ وہ روز بروز کم ہوتا چلا جائے۔"

دوسرے لوگ اور تحریک جدید

"اب (دوسرے لوگوں) پر بھی ایک مصیبت کا دور آیا ہے تو میں دیکھ رہا ہوں کہ وہی اصول جو تحریک جدید کے ذریعہ میں نے پیش کئے تھے آج وہ انہی کی نقل کر رہے ہیں اور ان کو اپنے اندر جاری کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔"

"یہ ہماری جماعت کے لئے کتنی بڑی خوشی اور اس کے ایمان کو کتنی عظیم الشان ترقی دینے والی بات ہے کہ جو چیز آج سے بارہ سال پہلے 1934ء میں میں نے جماعت کے سامنے رکھی تھی اور ان دنوں میں رکھی تھی جبکہ مخالف نے ہماری جماعت کو مٹانے کی کوشش شروع کی تھی۔ اس چیز کو آج "دوسرے لوگ" اپنی مصیبت کے دنوں میں نقل کر رہے ہیں اور ان کے لئے سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہیں رہا کہ وہ لفظاً لفظاً اس سکیم پر عمل کریں جو سکیم میری طرف سے جاری کی گئی تھی۔"

"انہوں نے ایک چیز بھی تو نئی نہیں نکالی۔ ساری کی ساری باتیں وہ ہیں جو تحریک جدید میں بیان ہو چکی ہیں۔ بے شک بعض باتیں ایسی ہیں جو ابھی انہوں نے اختیار نہیں کیں۔ لیکن بہرحال آج نہیں تو کل اور کل نہیں تو پرسوں انہیں اختیار کرنی پڑیں گی۔ کیونکہ تحریک جدید کے پروگرام میں سے کوئی ایک چیز بھی ایسی نہیں ہے جسے چھوڑا جا سکے۔ بے شک بعض چیزوں کی شکل بدلتی جائے گی لیکن اصول وہی رہیں گے۔ جو تحریک جدید میں مَیں نے بیان کئے ہیں۔"

جماعت کو نصیحت

"جب تک ہماری جماعت اپنے اخراجات پر پابندی نہیں عائد کرتی۔ جب تک ہماری جماعت کے اندر امراء اور غرباء کے اندر برابری پیدا نہیں ہوتی۔ جب تک ہمارے اندر کامل طور پر احساس پیدا نہیں ہو جاتا کہ سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ جب تک کھانے کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آجاتی۔ جب تک کپڑوں کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آجاتی۔ جب تک قربانی اور ایثار اور محنت کی عادت ہمارے اندر پیدا نہیں ہو جاتی۔ اس وقت تک ہم دین کے لئے قربانی کر کس طرح سکتے ہیں۔"

"اگر کبھی دین کے لئے ہمیں اپنے وطنوں سے ہجرت کرنی پڑے۔ تو ہم ہجرت کس طرح کر سکیں گے۔ اگر ہماری جماعت کے افراد کو جیل خانوں میں جانا پڑے، تو وہ جیل خانوں میں کس طرح جا سکیں گے۔ آخر لوگ جیل خانوں میں کیوں خوشی سے نہیں جاتے۔ اس لئے کہ وہ ڈرتے ہیں کہ یہاں تو ہمیں اچھا کھانا اور کپڑا ملتا ہے مگر وہاں نہ کھانا اچھا ملے گا نہ کپڑا۔ اور مشقت کی زندگی بسر کرنی پڑے گی۔"

"اگر ایک شخص نے اپنے گھر میں بھی اچھا کھانا چھوڑ رکھا ہو۔ اچھا کپڑا پہننا ترک کر رکھا ہو اور محنت اور مشقت کے کاموں کا عادی ہو۔ تو اس کے لئے جیل خانہ میں جانا کوئی بڑی بات نہیں ہوگی۔ وہ کہے گا یہاں رہے تو کیا اور وہاں گئے تو کیا فرق تو کوئی نہیں۔"

"رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں۔ الدنیا سجن للمومن۔ دنیا مومن کے لئے جیل خانہ ہوتی ہے۔ اس حدیث کا منشاء درحقیقت یہی ہے۔ کہ تم اپنی زندگی کو سادہ بناؤ اور اس طرح محنت اور مشقت کے عادی بنو کہ تمہارے لئے باہر بھی جیل خانہ بنا رہے۔"

"جب کسی کی یہ حالت ہو جائے تو جیل خانہ میں جانے سے ڈرے گا نہیں بلکہ کہے گا کہ یہاں رہے یا وہاں بات ایک ہی ہے۔ فرق اگر ہے۔ تو صرف اتنا کہ باہر اپنے پیسے سے کھانا کھایا کرتے تھے اور اندر دوسروں کے پیسے سے کھانا کھایا کریں گے۔"

"غرض تحریک جدید کے اصول ایسے ہیں کہ ان پر عمل قومی ترقی کے لئے نہایت ضروری ہے اور آج جبکہ دوسرے لوگ بھی ان اصولوں پر عمل کر رہے ہیں ہماری جماعت کو اس سے سبق حاصل کرنا چاہئے اور پہلے سے بھی زیادہ زور کے ساتھ اس تحریک کو زندہ کرنا چاہئے۔"

سیکرٹریان تحریک جدید

جماعت میں ہر جگہ تحریک جدید کے سیکرٹری مقرر ہیں مگر ان کا کام صرف یہ نہیں کہ لوگوں سے چندہ وصول کریں بلکہ ان کا کام یہ بھی ہے۔ کہ وہ تحریک جدید کی سکیم پر لوگوں کو عمل کرنے کی تحریک کریں"

جلسوں کی ضرورت

"(مرکز) میں بھی اور بیرونی جماعتوں میں بھی ہر جگہ جلسے کئے جائیں۔ لجنہ اماء اللہ الگ جلسے کریں۔ خدام الاحمدیہ الگ جلسے کریں اور تحریک جدید کے مطالبات اور اس کے اصول کو پھر تازہ کیا جائے۔ جہاں جماعتیں مختلف حلقوں میں تقسیم ہیں وہاں الگ الگ حلقوں میں جلسے کئے جائیں اور دوبارہ تحریک جدید کو زندہ کر کے اور اس کے مطالبات کی اہمیت بتا کر لوگوں کے اندر زیادہ سے زیادہ قربانی اور ایثار کا مادہ پیدا کیا جائے۔"

آئندہ کے لئے تیاری

"آئندہ ہمیں.... جو جنگ پیش آنے والی ہے۔ وہ پہلی جنگوں سے بہت بڑھ کر ہوگی اور اس میں پہلی قربانیوں سے بہت زیادہ قربانیاں کرنی پڑیں گی۔ اگر ہم وہ قربانیاں پیش نہیں کریں گے تو ہمارا انجام اچھا نہیں ہوگا اور ہم اللہ تعالیٰ کے حضور کبھی سرخرو نہیں ہو سکیں گے۔"

دعا

"اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری جماعت کے ہر فرد کو برے انجام سے بچائے اور اسے قربانیوں کے میدان میں ہمیشہ اپنا قدم آگے ہی آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ قیامت کے دن ہمارا اس کے حضور پیش ہونا ایک کامیاب اور بامراد اور باوفا خادم کی طرح ہو۔ نہ کہ بے وفا اور ناکام اور غدار غلام کی مانند۔"

(ماخوذ الفضل 15۔ نومبر 1946ء)

مجلس خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

○ اطفال الاحمدیہ، مجلس خدام الاحمدیہ کی ایک ذیلی شاخ ہے اور اس کی عمومی نگرانی اور ذمہ داری خدام الاحمدیہ کے سپرد ہے اس لئے چندہ وقف جدید میں تمام اطفال کو شامل کرنا اور وصولی مکمل کروانا خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری ہے اطفال الاحمدیہ کے چندہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا۔

"جس انجمن "مجلس خدام الاحمدیہ کے سپرد اس چندے کا کام تھا معلوم ہوتا ہے اس نے سستی دکھائی ہے کیونکہ گزشتہ سالوں کی نسبت اطفال کے چندے میں نمایاں کمی ہے۔ (حضرت صاحب نے فرمایا) ذیلی تنظیموں کو بھی (-) انجمنوں سے قدم ملا کر چلنا چاہئے۔"

(ناظم مال وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابن رشید

شذرات

اخبارات ورسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

وقتی جذبہ

جماعت مجاہدین کے زیر اہتمام قرآن وسنت کے مطابق شریعت کا نفاذ' کے موضوع پر کانفرنس میں وزیر مذہبی امور ڈاکٹر محمود احمد غازی کا بیان اسمبلی میں اسلامی نظریہ کونسل کی جو سفارشات رپورٹ کی صورت میں پیش کی جاتی ہیں وہ خفیہ ہونے کے باوجود چند روز بعد ہی اسلام آباد کے ردی فروشوں کے پاس نظر آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ اس کے برعکس آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کی کوئی رپورٹ ان دکانوں پر نظر نہیں آتی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی اکثریت مطالبہ کرتی ہے کہ حکومت عالمی اداروں کے قرضوں پر سود کی ادائیگی سے انکار کردے۔ اس مطالبے کے برعکس پاکستان کے 14 کروڑ عوام میں سے 14 افراد بھی ایسے نہیں ہوں گے جو سود کی عدم ادائیگی کے اعلان کے بعد پیش آنے والی مالی مشکلات کا سامنا کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام جس دن تہیہ کرلیں گے کہ ملک میں شریعت نافذ ہو یہ اسی دن نافذ ہو جائے گی۔ مگر عوام شریعت کی بجائے ایٹم بم اور بڑی فوج چاہتے ہیں اور ان کی یہ خواہش پوری بھی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں شریعت یتیم ہے اور قرآن و سنت کا کوئی والی وارث نہیں۔ نفاذ شریعت کی راہ میں امریکہ' فرانس یا بھارت رکاوٹ نہیں بلکہ پاکستان کے عوام خود رکاوٹ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام میں وقتی طور پر جذبہ سر ابھارتا ہے اور اسی جذبے کے تحت عوام نے قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دلوا دیا۔ حالانکہ جن افراد نے یہ مطالبہ کیا انہوں نے قادیانیت پر کوئی کتاب کھول کر بھی نہیں دیکھی تھی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جماعت مجاہدین کے نائب امیر ڈاکٹر محمد راشد رندھاوا نے کہا کہ ہمارا توکل رب پر کم اور آئی ایم ایف پر زیادہ ہے۔ یہ ادارہ ہر پاکستانی کے سر پر سوار ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت 7۔ ستمبر 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احیائے اسلام کا مسئلہ

خورشید احمد ندیم عنوان بالا سے اپنے کالم تکبیر مسلسل میں لکھتے ہیں

آج دنیا میں کہیں احیائے اسلام کی کوئی تحریک موجود نہیں۔ افغان جہاد کے بعد عالم اسلام کا منظر یکسر تبدیل ہو گیا ہے آج وابستگان مذہب تو بڑی تعداد میں دکھائی دیتے ہیں لیکن انہیں تجدید و احیائے دین سے کوئی دلچسپی نہیں۔ آج یقیناً بہت سے لوگ انفرادی طور پر اس کام کی ضرورت کو محسوس کر رہے ہیں اور بعض ادارے بھی اس کی فکر رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر امریکہ میں قائم مسلمانوں کا ادارہ انٹرنیشنل انسٹیٹیوٹ آف اسلامک تھاٹ اس سوچ کا علمبردار ہے لاہور میں استاد گرامی جاوید احمد صاحب غامدی کی سربراہی میں "المورد" یہ کام کر رہا ہے اسی طرح اسلامک فاؤنڈیشن لیسٹر انگلینڈ میں بھی لوگ اس سمت میں پیش قدمی کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ بعض لوگ انفرادی سطح پر بھی یہ کام کر رہے ہیں لیکن آج یہ سوچ مسلمان معاشرے میں ایک باضابطہ تحریک کے طور پر موجود نہیں ہے جیسا کہ بیسویں صدی کے وسطی دور میں تھا۔

احیائے اسلام کی تحریک اصلاً ایک علمی تشخص رکھتی ہے اس بات سے کوئی باشعور آدمی اختلاف نہیں کر سکتا۔ کسی فلسفہ حیات کے غلبے کا پہلا مرحلہ اس کی فکری برتری ہے۔ جب یہ برتری ایک مسلمہ علمی حقیقت بن جاتی ہے تو دنیا میں اس کے غلبے کو روکا نہیں جا سکتا۔ آج اگر مسلمان دنیا میں دوبارہ زندہ ہونا چاہتے ہیں تو اس کا راستہ یہی ہے کہ مسلمان اہل علم اسلام کو اپنے دور کی سب سے بڑی علمی حقیقت ثابت کر دیں۔ اسی کا نام احیائے اسلام ہے اس کے علاوہ جو کچھ ہے وہ قابل قدر تو ہے لیکن اس میں عالمی فکر بننے کی صلاحیت نہیں۔

(جنگ 17/ اگست 2000)

انجیل کا ترجمہ

ایک زمانہ میں یوروپ میں "انجیل" صرف لاطینی زبان ہی میں پڑھی جاتی تھی جس زبان کو کوئی صوبہ نہ سمجھتا تھا۔ پہلا ترجمہ مقامی زبان میں "ولیم ٹینڈل" نے 1530ء میں کیا۔ 1535ء میں اس کو زندہ جلا دیا گیا۔ اصلاح یافتہ طبقہ پروٹسٹنٹ" کہلایا اور قدر پسند" "رومن کیتھولک"۔ پھر زندہ جلانے کی رسم چل نکلی۔ اصلاح یافتہ خود کو زندہ جلائے جانے کے لئے پیش کرتے۔ لیکن چونکہ جلائے جانے سے انسان بہت جلد ختم ہو جاتا ہے اس لئے جان کنی کے اس عرصہ کو لمبا کرنے کے لئے اصلاح کے مدعی لوگوں کو چولھے پر رکھی ہوئی پگھلی ہوئی رال کی کڑاہی میں آہستہ آہستہ ڈالے جانے کی عقوبت ایجاد ہوئی۔ مگر سزا پانے والوں کی زبان سے یہ نعرہ نہ چھینا جا سکا کہ .... "ہمیں انجیل ہماری زبان میں دو"

اس نعرے سے بادشاہ بھی متاثر ہوئے ملکہ میری نے ایک ملزم کو شہتیر سے باندھ کر شہتیر کو آگ لگوا دی۔ اسی ملکہ نے 1688 افراد کو زندہ جلوادیا۔ اس دین بے دینی کے نام پر خونخوار جنگ نے زور پکڑا تو لاکھوں کٹ گئے۔ مارے گئے۔ جلائے گئے صرف ملک اسپین میں انجیل اپنی زبان میں پڑھنے کے جرم میں "مسٹر تھامس ٹرک فیڈا" نے ماہوار ایذا رسانی کی تفصیل یوں بیان کی ہے..... 10222 افراد کو زندہ جلایا....... 97321 افراد کو رونگٹے کھڑے کر دینے والی سزائیں دی گئیں۔ لیکن اس قوم کی مسلسل قربانیوں کا نتیجہ آج ہمارے سامنے ہے۔ آج "انجیل" دنیا کی آٹھ صد زبانوں میں ملتی ہے۔

(ہفت روزہ لاہور 22 جولائی 2000ء)

افسوسناک

ہمایوں گوہر صاحب لکھتے ہیں

نہایت افسوس کا مقام ہے کہ ایک ریٹائرڈ بیوروکریٹ نے لکھا ہے کہ ایک طرف جنرل اختر ملک اور جنرل اقبال کے بیٹے محنت و مشقت سے زندگی بسر کر رہے ہیں اور دوسری طرف جنرل ضیاء الحق اور جنرل اختر عبدالرحمٰن کے بیٹوں کا حال بالکل مختلف ہے۔ بجا طور پر توقع کی جاتی ہے کہ اس مرتبے کا شخص ڈرائنگ روموں کی گپ بازی کی سطح سے بلند تر ہوگا۔ یہ ایسا ہی افسوسناک ہے ۔جیسا قادیانیوں پر روزگار کے دروازے بند کئے جا رہے ہیں۔ اگر کچھ لوگ کسی شخص کو روزگار سے ہٹانا چاہتے ہیں تو اس پر قادیانی ہونے کا الزام لگا دیتے ہیں۔

(روزنامہ پاکستان 18/ اگست 2000ء)

قومی راہنما

سلسلہ اویسیہ کے شیخ الاخوان مولانا محمد اکرم اعوان صاحب نے ایک انٹرویو میں اظہار خیال کیا۔ جو نذر قارئین ہے۔

بھٹو صاحب اسلام اور اسلامی راہنماؤں اور علماء سے کٹے ہوئے تھے ضیاء الحق اس شعبے کا آدمی تھا کرنا بھٹو صاحب بھی وہی کچھ چاہتے تھے لیکن مولویوں کے انداز سے نہیں اس لئے کہ وہ مولوی سے خائف بہت تھے مولویانہ انداز سے اس لئے کہ یہ ان کی ناواقفیت کہہ لیجئے کہ اسے وہ سمجھتے نہیں تھے وہ اس کام کے لئے نہیں بنے تھے اور اس کام میں خود کو مس فٹ سمجھتے تھے اپنے انداز سے کرنا چاہتے تھے ضیاء الحق کے اندر ایک مولوی تھا وہ اس شعبے کا آدمی تھا لیکن ہماری بدقسمتی دیکھئے کہ دینی قیادت اسے بھی ڈائجسٹ نہ کر سکی اپنے اندر سمو نہ سکی اسے ساتھ بٹھا نہ سکی اگر ضیاء الحق سے ہمارے پاکستان کی دینی قیادت کام لینا چاہتی تو بہت زیادہ کام ہو سکتا تھا۔ وہ بندہ کرنا چاہتا تھا لیکن یہ لے نہ سکے وہ فتوئی بازی کی نذر ہو گیا۔

قائداعظم کے بارے میں کچھ لوگ کہتے ہیں کہ دین کے ساتھ کوئی عملی لگاؤ نہیں تھا۔

بھئی عملی لگاؤ کیسے ہوتا جب کہ ساری عمر انہوں نے دین سیکھا نہ دین داروں میں سے وہ تھے۔ نہ ان کا وہ عقیدہ تھا جو میرا اور آپ کا ہے وہ تو مردم شماری میں مسلمان تھے۔

پھر تو وہ ہمارے سیاسی نمائندے ہوئے تہذیبی رہنما تو نہ ہوئے؟

مذہب سے ان کا واسطہ ہی نہیں تھا۔ وہ مسلمانوں کو بحیثیت مسلم قوم لیڈ کر رہے تھے۔ نہ ان کا مذہب کا دعوی تھا۔ یعنی قومی مسلمان ہونا ایک الگ بات ہے لیکن اس شخص نے بھی مسلمانوں کو من حیث المسلم قوم اوپر لیجانے کی اور الگ کرنے کی بات تو کی اور شاید وہ مذہب کی طرف بھی پلٹ گئے ہونگے کہ انہیں قتل کرنا پڑا۔ ان کو قتل کیا گیا ہے بالکل قتل کیا گیا ہے۔

(ہفت روزہ تصویر پاکستان 26 مئی 1995ء)

بقیہ صفحہ 6

ہوتی ہے اور نہ ہی مصنوعی کھادوں کی۔

1707ء میں ایک فرانسیسی (Tourne fort) نے اس کی تجارتی پیمانے پر کاشت کے لئے ایک مفید آرٹیکل لکھا گزشتہ چند سالوں میں عالمی سطح پر فروخت کی گئی مشروم کی مالیت تقریباً 17 بلین ڈالر بنتی ہے 1987ء میں جاپان نے مشروم کی تین اقسام سے تیار کی گئی ادویات سے 729 ملین ڈالر حاصل کیئے۔ ہمارے ملک پاکستان میں مشروم کی صنعت نوزائیدہ ہونے کی وجہ سے آہستہ آہستہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے جس کی وجہ لوگوں کا اس کی غذائی وادویاتی اہمیت کا علم نہ ہونا اس کی تجارتی اہمیت وفن کاشت کا علم نہ ہونا ہے امید ہے کہ لوگ اس کی غذائی۔ ادویاتی۔ تجارتی۔ اہمیت سے واقف ہونے کے بعد نہ صرف مشروم کو بطور غذا و دوا استعمال کریں گے۔ بلکہ اس کی کاشت میں اضافہ ہوگا جس سے ان لوگوں کی آمدن میں ایک معقول اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ مشروم کی برآمد سے پاکستان کو ایک کثیر زر مبادلہ حاصل ہوگا اور پاکستان کا شمار مشروم برآمد کرنے والے ممالک میں ہونے لگے گا۔

تفصیل امدادی کتب

(1) انسائیکلوپیڈیا۔ (2) مشروم بطور غذا اور دوا۔ (3) مشروم کی تجارتی اہمیت۔ (4) کھمبی بطور پروٹین۔ (5) مجربات سیوطی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھمبی (مشروم) کا تعارف

قیصر محمود صاحب

ایک متوازن غذا ایک صحت مند معاشرے کی افزائش کے لئے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ آج کی بڑھتی ہوئی آبادی کا سب سے اہم مسئلہ بہتر خوراک کی فراہمی ہے ماہرین خوراک اور مختلف تنظیمیں جدید ذرائع سے غذائی مقدار کو بہتر کر کے بڑھانے میں مصروف ہیں۔

مائیکرو الیکٹرونکس اور بیالوجی کی نئی شاخ بائیو ٹیکنالوجی کی ایک اہم کڑی کلوروفل سے محروم جاندار بیکٹیریا اور فنجائی کو غذائی مقاصد کے لئے استعمال میں لانے کی ہے۔

مشروم (کھمبی) کیا ہے

رب العزت کی خوبصورت کائنات کی ایک خوبصورت پھول نما غذاء عام پودوں سے مختلف پھول نما اجسام جو عموماً بارش کے بعد مختلف جگہوں پر اگے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ان پھول نما اجسام کو انگلش میں مشروم (MUSHROOM) کہتے ہیں۔ اور اب یہ نام اتنا مشہور ہو چکا ہے کہ دنیا کے بیشتر ممالک میں اسی نام سے موسوم کیا جانے لگا ہے۔ جبکہ اس کے کئی علاقائی نام ہیں اردو میں اس کو (کھمبی) کہتے ہیں۔ شاید تمام پودوں میں کوئی بھی ایسا گروہ نہیں جس میں مشروم کی طرح دل موہ لینے والی بے اختیار کشش پائی جاتی ہو مشروم نباتات کی ایک بہت بڑی سلطنت کے ایک چھوٹے سے گروہ سے تعلق رکھتی ہے جسے فنجائی کہتے ہیں۔ یہ مختلف اجسام کا ایک بہت بڑا مجموعہ ہے جو مختلف شکل و شباہت کے علاوہ مختلف جگہوں پر اگتی ہے۔ مشروم میں خمیر پھپھوندی اور اسی قسم کے دیگر جراثیم شامل ہوتے ہیں۔ فنجائی (مشروم) کی بہت سی اقسام نہ صرف قابل طعام ہیں بلکہ انتہائی لذیذ و نفیس اور غذائیت سے بھرپور ہوتی ہیں۔ قابل طعام اقسام کو مشروم جبکہ زہریلی اقسام کو سانپ کی چھتری (Toab Stool) کہا جاتا ہے۔ مشروم کرہ ارض کی اولین نباتات میں سے ایک ہے یہ بادشاہوں کی شان و شوکت کے اظہار کا ذریعہ بنتی رہی ہے۔ قدیم رومیوں کے دیوتاؤں کی خوراک کہلاتی رہی ہے۔ پاکستان کے مختلف موسموں میں اس کی مختلف خودرو اقسام پائی جاتی ہیں قابل طعام اور زہریلی مشروم ملتے جلتے گروہ سے تعلق رکھتی ہیں اس کی خصوصیت اور پہچان سے لاعلم ہونے کی بناء پر غلط فہمی میں لوگ غیر مطلوبہ قسم جمع کر لیتے ہیں لہٰذا اس طرح جمع کی گئی مشروم کے استعمال میں احتیاط ضروری ہے جب تک کوئی ماہر اس کے قابل طعام ہونے کی تصدیق نہ کر دے یہ استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ مصنوعی طریقہ سے کاشت کی گئی مشروم قابل اعتماد ہیں۔

مشروم (کھمبی) کی تاریخی اہمیت

کھمبی نباتات کے قدیم گروہ سے تعلق رکھتی ہے ہمارے آباؤ اجداد کھمبی کے بارے میں تذبذب کا شکار تھے جس کی وجہ اس کا شمار نہ ہی سرسبز پودوں میں تھا اور نہ ہی حیواناتی دنیا سے کیونکہ کھمبیاں پراسرار طور پر خود بخود اگتی اور پھر کچھ عرصہ نظر آنے کے بعد خود بخود غائب ہو جاتی تھیں۔ قدیم انسان اس فصل سے اس وقت واقف ہوا جب وہ آتش شکم کی سیرابی کے لئے خوراک کی تلاش میں انواع و اقسام کے پھل و جڑی بوٹیاں چکھ رہا تھا۔ اس دوران من و سلویٰ کے جزو مشروم سے جا ٹکرایا ابتدائی سائبیرین حیران کن فلائی اگریک (کھمبی) جن پر خوبصورت سے سرخ اور سفید دھبے تھے کو جمع کرتے تھے کیونکہ ان کے خیال کے مطابق یہ ان کے دیوتاؤں کی طرف سے ایک مقدس تحفہ تھا۔

سائیلو سائیبی نامی مشروم کو دیوتاؤں کی خوراک سمجھا جاتا تھا۔ اسی وجہ سے اس کو صرف مذہبی رسوم میں استعمال کیا جاتا تھا۔ قدیم مصری تہذیب میں اس کا استعمال صرف شہنشاہوں اور جرنیلوں کی شاہی ضیافتوں میں ہوتا تھا جبکہ عام آدمی کے لئے یہ سخت ممنوع قرار دی گئی۔

بولیٹس مشروم کی ایک قسم کو اس حد تک متبرک سمجھا جاتا تھا کہ اس کے پکانے کے لئے مخصوص برتن اور کھانے کے لئے سونے چاندی کے برتن استعمال ہوتے تھے۔ مہمان اپنے اعزاز کا اندازہ میزبان کی طرف سے پیش کی جانے والی مشروم سے کیا کرتے تھے۔ مشروم کا باریک بینی سے مشاہدہ 1225ء میں خردبین کی ایجاد کے بعد ہوا کہ مشروم کی اصل ماہیت کیا ہے پھر اس کی افزائش اور روئیدگی کے بارے میں معلومات حاصل کی گئیں۔ 1250ء میں ایک فرانسیسی (de Bonnebohs) نے پہلی مرتبہ چونے کی ایک غار میں (کھمبی) کو کاشت کر کے بطور فصل متعارف کروایا 1770ء میں پیرس کے پاسچر انسٹیٹیوٹ کے دو ماہرین نے کھمبی کی ایک قسم کے بیج پیدا کرنے میں کامیابی حاصل کی اور اس کی دریافت کو انہوں نے راز میں رکھا انگلینڈ اور فرانس کی مشروم کی کاشت کے سلسلہ میں ایک عرصہ جارہ داری رہی۔

1900ء تا 1910ء کی دھائی میں امریکن ماہرین نے جراثیم سے پاک بیج تیار کر کے اس پوشیدہ سائنس سے پردہ اٹھایا اور اس کی کاشت کی تکنیک کو مزید سائنسی خطوط پر استوار کیا جس کی وجہ سے اس کی کاشت کو فروغ ملا۔

کھمبی کی غذائی اہمیت

مشروم کی بطور غذائی حیثیت کے دریافت اتفاقیہ اور اچانک ہے قدیم انسان جب جنگلی جانوروں اور قدرتی نباتات پر گزارا کر رہا تھا اس وقت وہ مشروم سے جا ٹکرایا اور مشروم کی خوشبو اور لذت اس کو اس قدر بھائی کہ اس نے مشروم کو اپنی غذا میں شامل کر لیا اور یوں انسان اس کے خواص سے لاعلمی کے باوجود اس سے مستفید ہوتا رہا۔ مشروم کے بطور غذا کے استعمال کا پہلا حوالہ 1000 سال قبل مسیح سے ملتا ہے۔

مشروم ایک ایسی غذا ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے بے شمار خوبیاں رکھی ہیں مشروم کا استعمال اپنی اعلیٰ معیاری غذا۔ لذت و خوشبو کی وجہ سے دنیا کے بیشتر ممالک میں کافی زیادہ ہو رہا ہے گو کہ اس کے غذائی و طبی خواص کا علم بہت دیر کے بعد منظر عام پر آیا جب ماہرین خوراک و طبیب۔ غذا اور صحت کے تعلق کا جائزہ لے رہے تھے۔ مگر قدیم تہذیبوں نے مشروم کو جس اعلیٰ غذا اور دوا کا درجہ دیا تھا وہ آج بھی قائم ہے۔ انسانی صحت کی خرابی کی سب سے اہم وجہ ناقص خوراک ہے اسی خوراک کے باعث جو بیماریاں انسانی اموات کا باعث بن رہی ہیں ان میں دل کے امراض۔ بلڈ پریشر ذیابیطس قابل ذکر ہیں۔ ماہرین غذا اور طبیبوں نے ایسی مناسب غذا کی تلاش شروع کی جو نہ صرف ان امراض کا علاج ہو بلکہ دور حاضر کے مسائل کا ایک بہتر حل بھی ہو عالمی ادارہ صحت اور رائل کالج آف فزیشن انگلینڈ کی ایک ٹیم نے خوراک سے متعلق ایک مستند رپورٹ شائع کی جس میں متوازن غذا میں پائی جانے والے اجزاء کی عددی حدیں مقرر کی ہیں اس رپورٹ کے مطابق مشروم کو وہ مقام حاصل ہو گیا جو ایک مکمل متوازن غذا کا حل پیش کر سکتی ہے مندرجہ بالا حقائق سے یہ پتہ چلتا ہے کہ مشروم ایک متوازن غذا ہے جس میں تمام غذائی اجزاء مناسب حد تک موجود ہیں جو کہ انسانی صحت کے لئے مفید ہوتے ہیں۔ غذائی اہمیت کے اعتبار سے کھمبی میں 33 تا 38 فیصد تک لحمیات موجود ہوتے ہیں۔ جس میں سے 16% فیصد ضروری امائنو ایسڈز مختلف تناسب سے پائے جاتے ہیں۔

لحمیات کے توازن کو قائم رکھنے کے لئے کھمبیوں کا دیگر غذاؤں کے ساتھ باقاعدگی کے ساتھ استعمال بہت فائدہ مند ہے ہمارے جسم کا زیادہ تر حصہ لحمیات پر مبنی ہے مشروم میں پائے جانے والے لحمیات حیوانی اور نباتاتی لحمیات سے ہر لحاظ سے بہتر ہیں انسانی غذا میں پروٹین کی کمی روز بروز دنیا میں ایک مسئلہ بنتی جا رہی ہے خاص کر ترقی پذیر ممالک میں لحمیات کی کمی مستقبل کا ایک بڑا چیلنج ہے ایک عام صحت مند آدمی کا وزن 72 کلوگرام ہو تو اس کو روزانہ 72 گرام پروٹین کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ ترقی پذیر ممالک میں بمشکل یہ 5 تا 9 گرام تک میسر ہے۔

عالمی ادارہ خوراک کے مطابق جہاں ترقی پذیر ممالک کی خوراک کا انحصار (cereal) خوراک پر ہے وہاں اس سلسلہ میں مشروم اہم رول ادا کر سکتی ہے کھمبی میں حیاتین اور پروٹین وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ حیاتین میں خصوصاً بی گروپ کے ساتھ ساتھ سی۔ ڈی۔ ای۔ کے۔ ایچ اور فولک ایسڈز موجود ہوتے ہیں بی گروپ میں گلوکوز میٹابولزم جسم کے لئے ضروری ہے اسی طرح D2 بچوں میں پائی جانے والی بیماری ریکٹس جس میں بچوں کی ہڈیاں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں کا قدرتی علاج ہے۔

اسی طرح مشروم میں پائے جانے والے نمکیات میں کیلشیم۔ فاسفورس۔ سوڈیم پوٹاشیم۔ سلفر۔ میگنیشیم۔ نائٹروجن وغیرہ وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ بلاشبہ مشروم اپنے اندر جو غذائی اور شفائی صفات رکھتی ہے وہ کسی بھی طرح قدرت کی بیش بہا نعمت سے کم نہیں مشروم کے مسلسل استعمال سے بہت سی بیماریوں سے نجات ملنے کے علاوہ جسمانی حسن کو بھی جلا ملتی ہے۔

تجارتی اہمیت

مشروم کو زمانہ قدیم سے ہی غذائی برتری حاصل رہی ہے اور اب اس کے پوشیدہ خواص اجاگر ہونے کے بعد اس کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ اس کی چند قابل کاشت اقسام اعلیٰ تجارتی اہمیت کی حامل ہیں اس کی تجارتی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایک بیج بنانے والی سومی سل نامی کمپنی کی مشروم کا بیج تیار کرنے کی پروڈکشن 38 ٹن یومیہ ہے مشروم اپنی بے شمار غذائی اور ادویاتی خواص کی بناء پر دنیا کی مہنگی ترین سبزی ہے مشروم کی مقبولیت کا اب یہ عالم ہے کہ اس کی کاشت مغرب اور جنوب مشرقی ایشیاء میں صنعت کا درجہ حاصل کر چکی ہے ترقی یافتہ ممالک میں مشروم کی کاشت کے لئے بڑے بڑے فارم مخصوص ہیں ایک محتاط اندازے کے مطابق اس وقت دنیا میں مشروم کی کاشت تیس لاکھ ٹن سالانہ ہے جبکہ اس کی پیداوار میں دن بہ دن اضافہ ہو رہا ہے۔ مشروم اپنی بے پناہ صلاحیت اور جدید طریقہ کاشت کی بنا پر کم جگہ اور کم وقت میں اتنی فصل دیتی ہے جس کا مقابلہ کوئی دوسری فصل نہیں کر سکتی۔ مشروم سفید پوش لوگوں کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے علاوہ ان کی آمدن میں معقول اضافہ کر سکتی ہے۔

مشروم کمروں کے اندر اگنے والی فصل ہے اس کو نہ تو روایتی فصلوں کی طرح زمین کی ضرورت

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترم بریگیڈئر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب راولپنڈی تحریر فرماتے ہیں۔
خاکسار کی خواہر نسبتی محترمہ امتہ الشافی صاحبہ اہلیہ محمود احمد خاں صاحب بنت مکرم کرنل مرزا داؤد احمد صاحب مرحوم ان دنوں علاج کی غرض سے کراچی سے راولپنڈی آئی ہوئی تھیں۔ ان کو ہائی بلڈ پریشر اور Minor Stroke ہوا ہے۔ جس کا علاج کیا جا رہا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں شافی مطلق اپنے فضل سے کامل شفا دے اور ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

○ محترم قریشی نورالحق تنویر صاحب بوجہ کمزوری اور سر کے چکر علیل ہیں احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرمہ والدہ صاحبہ اسلام احمد صاحب شمس مربی سلسلہ گجرات شہر کو گزشتہ دنوں بائیں جانب فالج کا حملہ ہوا۔ چند دن فضل عمر ہسپتال میں داخل رہی ہیں اب صحت بہتری کی طرف مائل ہے۔ گھر واپس آگئی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ سے نوازے۔

○ مکرم جمیل احمد (واقف زندگی) کارکن وکالت علیا کے خسر مکرم رانا لطیف محمد صاحب ابن مکرم مستری دین محمد صاحب مرحوم راولپنڈی میں زیر علاج ہیں اور حالت تشویشناک ہے 5 روز سے بے ہوشی کی کیفیت ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم میاں قمر احمد صاحب قمر جیولرز کا مورخہ 2000-12-9 کو پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں انجیو پلاسٹی کا کامیاب آپریشن ہوا۔ جس کے بعد صحت اب کافی بہتر ہو رہی ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ مریم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم میاں غلام مصطفیٰ صاحب آف میرک ضلع اوکاڑہ جو میاں غلام مرتضیٰ صاحب مربی سلسلہ حال تنزانیہ کی والدہ تھیں مورخہ 5۔ دسمبر 2000ء بروز منگل وفات پاگئیں۔ مرحومہ کا اگلے روز جنازہ بعد عصر بیت المبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھایا۔ اس کے بعد تدفین کے موقع پر مکرم مظفر احمد درانی صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ محمد اکبر آصف زعیم انصار اللہ دارالعلوم غربی (ب) ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی امبر یاسمین اہلیہ مکرم منور احمد صاحب ابن مکرم چوہدری غلام نبی صاحب حال کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 2000-12-1 کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔
نومولود کا نام عثمان احمد رکھا گیا ہے۔ احباب سے بچے کی صحت و سلامتی۔ درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ضرورت سٹاف

○ نصرت جہاں اکیڈمی سیکنڈری گرلز سیکشن میں Pak.Studies کی ٹیچر کی آسامی خالی ہے۔ تعلیمی قابلیت M.Sc جغرافیہ یا M-A ہسٹری ہو۔ قائداعظم یونیورسٹی سے M.A کرنے والی کو ترجیح دی جائے گی۔ خواہشمند خواتین سیکنڈری گرلز سیکشن سے رابطہ کریں۔
(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

سانحہ ارتحال

○ محترم صاحبزادہ حمایت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ سرائے نورنگ ضلع لکی مروت صوبہ سرحد تحریر کرتے ہیں۔
ہمارا چھوٹا بھائی صاحبزادہ صدیق احمد کا مورخہ 2000-11-28 معمولی علالت کے بعد صبح 3 بجے انتقال ہوگیا۔ عزیزم صاحبزادہ عبدالسلام صاحب مرحوم کے بیٹے اور حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب (قربان راہ مولا) کے پوتے تھے۔ عزیزم نہایت ہی مخلص احمدی تھے۔ دینی شعار کے پابند، تہجد گزار اور دعاگو انسان تھے۔ موصی تھے اسی روز نماز عشاء کے بعد حافظ مبارک احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ اور تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے ازراہ شفقت دعا کروائی۔
احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

تصحیح

○ 9۔ اکتوبر 2000ء کے الفضل میں محترم حمید اللہ خان صاحب افغان ابن خان میر صاحب افغان مرحوم ساکن فیکٹری ایریا ربوہ کی وفات کی خبر شائع ہوئی ہے۔ خبر میں غلط فہمی کی بناء پر سید احمد نور کابلی رفیق حضرت مسیح موعود کا نواسہ ظاہر کیا گیا ہے۔ جو درست نہیں ہے۔ احباب درستی فرمالیں۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 14 دسمبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 9 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 15 دسمبر غروب آفتاب۔ 5-08
ہفتہ 16 دسمبر طلوع فجر۔ 5-32
ہفتہ 16 دسمبر۔ طلوع آفتاب 6-59

رہائی کا فیصلہ قومی مفاد میں کیا

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے وفاقی کابینہ کو نواز شریف کی بیرون ملک جلاوطنی کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ نواز شریف کی رہائی کا فیصلہ قومی مفاد میں کیا گیا ہے۔ اس سے احتساب کا عمل متاثر نہیں ہوگا۔ اس سے سیاسی ماحول میں ہم آہنگی پیدا ہوگی۔ وفاقی کابینہ نے چیف ایگزیکٹو کے فیصلے کی توثیق کردی۔ چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ شریف فیملی کو چھوڑ کر میں نے ثابت کردیا کہ میرا کوئی ذاتی عناد نہیں تھا۔ برادر اسلامی ملک سعودی عرب کی درخواست کا احترام کرتے ہوئے فیصلہ کیا گیا۔ نااہلی اور جرمانہ برقرار رہے گا۔ اثاثے نیلام ہوں گے۔

معافی نامہ شائع کیا جائے

کابینہ کے ارکان نے تجویز پیش کی ہے کہ نواز شریف کی معافی کی درخواست کو منظر عام پر لایا جائے۔ وزیر داخلہ نے بتایا کہ معافی نامہ ایک دو روز میں شائع کردیا جائے گا۔

معافی نامہ نہیں ملا

ایوان صدر کے ترجمان نے کہا ہے کہ ایوان صدر کو نواز شریف کی طرف سے کوئی تحریری درخواست یا معافی نامہ نہیں ملا۔ تاہم جلاوطنی کے حوالے سے ہم نے چیف ایگزیکٹو کی ایڈوائس پر عمل کیا اور ضابطے کے مطابق ایسا ہی ہوتا ہے۔

صحت بہتر حوصلے بلند

سعودی عرب میں نواز شریف کا تفصیلی طبی معائنہ کیا گیا۔ بتایا گیا کہ نواز شریف کی صحت بہتر ہے اور ان کے حوصلے بلند ہیں۔ نواز شریف کے والد میاں شریف کا بھی طبی معائنہ ہوا۔ ان کی صحت بھی ٹھیک ہے۔

کابینہ کو اعتماد میں نہیں لیا گیا

نواز شریف اور ان کے خاندان کی جلاوطنی کا معاملہ انتہائی حساس ہونے کی وجہ سے صرف گنے چنے چند فوجی جرنیلوں کے سامنے رکھا گیا۔ کابینہ کو اعتماد میں نہیں لیا گیا۔ یہ خالصتاً فوج کا انفرادی فیصلہ ہے۔ سعودی حکومت نے یقین دلایا ہے کہ وہ نواز شریف کو لندن جاکر حکومت کے خلاف بیان بازی نہیں کرنے دیں گے۔ معاملے طے کرنے کے لئے کور کمانڈروں کے اجلاس کا بھی انتظار نہیں کیا گیا۔ فیصلہ ہونے کے بعد اس پر فوری عمل درآمد کردیا گیا۔

سندھی روزنامہ کو بے نظیر کا انٹرویو

پیپلز پارٹی کی سربراہ بے نظیر بھٹو نے ایک سندھی روزنامہ کاوش کو ایک انٹرویو میں بڑی تلخ باتیں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب لاہور کے لیڈر نواز شریف کا دل دھڑکا تو جی ایچ کیو کا دل بھی دھڑکا۔ اور انہیں بغیر عدالتی احکامات یا میڈیکل بورڈ بنائے بیرون ملک روانہ کردیا گیا۔ یہ رہائی چھوٹے صوبوں سے تعصب کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ زرداری کے علاج کے لئے عدالتی فیصلوں پر بھی عمل درآمد نہیں کیا گیا۔ احتساب محض ڈھونگ اور فوجی حکومت مذاق بن چکی ہے۔ نیب کی اب کوئی ساکھ نہیں رہی۔

نواز شریف واپس نہیں آئیں گے

مسلح افواج کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے ریڈیو تہران اور گلف نیوز کو انٹرویو میں کہا کہ فوجی حکومت رہے یا نہ رہے نواز شریف واپس نہیں آئیں گے۔ شریف فیملی سو فیصدی خاموش زندگی گزارے گی۔ انہوں نے کہا کہ معافی کی متعدد درخواستیں ملیں۔ بعض مسلم لیگیوں نے بھی رحم کی اپیل دیکھی۔ ضرورت پڑنے پر منظر عام پر لا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلیوں کی بحالی کا کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔

جلاوطنی ہمیشہ کی نہیں

مسلم لیگی لیڈر گوہر ایوب خان نے کہا ہے کہ نواز شریف کی جلاوطنی ہمیشہ کی نہیں۔ حکومت بدلتے ہی نواز شریف واپس آجائیں گے۔ ان کے ووٹ بینک میں کوئی فرق نہیں پڑا۔ ان کی حیثیت برقرار ہے وہ بدستور پارٹی صدر رہیں۔

مسجد کا لینٹر گرنے سے 4 جاں بحق

بادامی باغ لاہور میں ایک زیر تعمیر مسجد کا لینٹر گرنے سے 3 بچوں سمیت 4۔ افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ 12 زخمی ہوئے۔ بنگالی باغ کی مسجد صدیقیہ کی دوسری منزل کا لینٹر چند روز قبل ڈالا گیا تھا دوپہر کو کھولا گیا تو نیچے آ رہا۔

پاکستان کے لئے 15 کروڑ ڈالر

ایشیائی بینک نے پاکستان کے لئے 15 کروڑ ڈالر کے قرضہ کی منظوری دے دی۔ بینک نے یہ رقم پاکستان کے مائیکرو فنانس سیکٹر کی ترقی کے لئے فراہم کی ہے جو قرضوں کی صورت میں ہے 21 اور 32 سال میں یہ قرضے ادا کرنے ہوں گے۔

اے آر ڈی کی پہلی فتح

اپوزیشن اتحاد اے آر ڈی کے سربراہ نوابزادہ نصر اللہ خان نے کہا ہے کہ نواز شریف کی

باقی صفحہ 8 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اقوام متحدہ کی ثالثی قبول نہیں

افغانستان کے حکمران طالبان نے کہا ہے کہ افغان تنازعہ پر اقوام متحدہ کی ثالثی قبول نہیں کریں گے۔ اسامہ بن لادن دہشت گردی اور منشیات کے بارے میں عالمی برادری کے تمام خدشات دور کر دیئے ہیں۔ لیکن امریکہ دشمنی جاری رکھنا چاہتا ہے۔ افغانستان پر مزید پابندیاں عائد کرنے کی صورت میں اقوام متحدہ کی غیر جانبداری مشکوک ہو جائے گی۔ افغان عوام اپنی آزادی خودمختاری اور اسلامی اقدار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ اشک آباد میں امیر خان متقی نے وائس آف امریکہ کو انٹرویو میں کہا کہ ملکی مفادات کے پیش نظر شمالی اتحاد طالبان کی مخالفت اور ربانی گروپ روس سے فوجی امداد لینا چھوڑ دے۔

روسی ٹھکانوں پر چیچن جانبازوں کے حملے

چیچنیا میں جانبازوں نے حملے کر کے 9 روسی فوجی مار ڈالے۔ جبکہ متعدد کو زخمی کر دیا۔ یہ حملے گروزنی اور گردونواح میں کئے گئے۔ روسی فوج نے شہر کے اندر آنے والی تمام سول گاڑیوں پر پابندی عائد کر دی۔ تاہم روسی ذرائع نے ان ہلاکتوں کی تصدیق یا تردید نہیں کی۔

163 غیر قانونی تارکین ڈوب گئے

آسٹریلیا کے ساحل کے قریب 163 غیر قانونی تارکین وطن اس وقت سمندر کی لہروں کی نظر ہو گئے جب دو مسافر کشتیاں خراب موسم کے باعث ڈوب گئیں یہ کشتیاں انڈونیشیا سے آسٹریلوی جزیرے اشمورے ایف جا رہی تھیں۔ تارکین وطن کا تعلق کس ملک سے تھا یہ معلوم نہیں ہو سکا۔

روس سوویت طرز کی مشقوں سے باز رہے

امریکہ کے چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف جنرل ہنری شیلٹن نے روس کو دھمکی دی ہے کہ وہ سوویت طرز کی جنگی مشقوں سے باز رہے اس سے دونوں ملکوں کے تعلقات کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ جاپان کے نزدیک سمندر میں محو سفر امریکی جنگی جہازوں کے اوپر سے روسی طیاروں کی پرواز پر جنرل موصوف نے سخت ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔ روسی طیاروں نے سینکڑوں فٹ کی بلندی سے امریکی حساس تنصیبات کی تصاویر بھی لیں۔

ایڈز روکنے کے لئے 5 کروڑ قرضہ

عالمی بینک نے افریقہ کے ملک کینیا کے لئے 5 کروڑ ڈالر کا بلاسود قرضہ منظور کر لیا ہے۔ یہ قرضہ ایڈز کے خلاف اقدامات کے لئے دیا گیا ہے۔

طالبان کے خلاف قرارداد پاکستان کے خلاف نہیں

امریکہ نے کہا ہے کہ طالبان دنیا کے لئے خطرہ ہیں ان کے خلاف اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ذریعے نئی پابندیوں کی قرارداد کا نشانہ پاکستان نہیں ہے۔ اس قرارداد کا مقصد ان تمام ممالک کو نشانہ بنانا ہے جو طالبان کو آلات مشاورت اور تربیت فراہم کرتے ہیں۔ امریکی دفتر خارجہ نے کہا کہ طالبان نے نہ صرف اسامہ بن لادن کو پناہ دے رکھی ہے بلکہ وہ بین الاقوامی دہشت گردوں کو اسلحہ بھی دیتے ہیں۔

کشمیر کے حل کا چناب فارمولا

بھارت اور پاکستان مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے امریکہ کے چناب فارمولا کو تسلیم کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر کے روزنامہ گریٹر کشمیر نے اعلیٰ ذرائع کے حوالے سے لکھا ہے کہ پاکستان اور بھارت کشمیر کو مسلم ریاست بنانے پر راضی ہو گئے ہیں۔ اس کا اپنا قومی پرچم اور کرنسی ہو گی اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ حریت کانفرنس بھی اس کے حق میں ہے۔ بھارت اور پاکستان کی صرف سرکاری توثیق باقی ہے۔

بش کی کامیابی کے روشن امکانات

امریکہ کی فیڈرل سپریم کورٹ نے بش کے حق میں فیصلہ دے کر ان کی صدارت کے امکانات روشن کر دیئے ہیں۔ نائب صدر الگور نے شکست تسلیم کر لی ہے فیڈرل کورٹ نے ری پبلکن پارٹی کے صدارتی امیدوار جارج ڈبلیو بش کی اپیل اکثریت سے منظور کرتے ہوئے ووٹوں کی دوبارہ دستی گنتی پر پابندی لگا دی۔ الگور نے اپنی انتخابی مہم چلانے والوں کو تمام کارروائیاں روک دینے کی ہدایت کر دی ہے۔ امریکی صدر کلنٹن نے وفاقی سپریم کورٹ کے فیصلے پر بیان دینے سے گریز کیا ہے۔

بقیہ صفحہ 7

رہائی اے آر ڈی کی پہلی فتح ہے۔ اتحاد اعصاب شکن ثابت ہوا ورنہ عرب ممالک تو پہلے دن سے دباؤ ڈال رہے تھے۔ جنرل مشرف مجبور ہو گئے۔

7 جماعتی نیا اتحاد

سات سیاسی جماعتوں پر مشتمل ایک نئے اتحاد کے قیام کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ نئے اتحاد نے عام انتخابات کے لئے تحریک چلانے کا اعلان کیا ہے۔ اس میں عمران خان کی تحریک انصاف پیپلز پارٹی کا شہید بھٹو گروپ، اصغر خان کی تحریک استقلال، اجمل خٹک کی نیشنل عوامی پارٹی، مسلم لیگ چٹھہ گروپ، نیشنل ورکرز پارٹی اور سندھ نیشنل فرنٹ شامل ہیں۔

رمضان المبارک میں افطاری کے مبارک ایام میں
ھبہ فاسٹ فوڈ
اسپیشل فش فرائی، چکن بروسٹ، سٹیم روسٹ
ریلوے روڈ ربوہ فون 211638 گھر 211193

تھائی لینن اور پرنٹ والے سوٹ
سرد موسم کے لئے گرم سوٹ
بے شمار پیارے رنگوں میں
اکبر احمد 32/4 دارالصدر غربی
حلقہ قمر ربوہ فون 212866

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر۔ ریفریجریٹر۔ ائرکنڈیشنر۔ ڈیزرٹ کولر۔ کوکنگ رینج گیزر۔ ہیٹر۔ واشنگ مشین۔
مائیکرو ویو اوون اور سٹیبلائزر
فون 7223347-7239347-7354873
1۔ لنک میکلوڈ روڈ، جودھامل بلڈنگ لاہور

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان۔ شجرکار۔ ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax: 042-6368134
E-mail: mobi-k@usa.net

نورز جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

بقیہ صفحہ 1

اس کی بخشش پر کامل بھروسہ ہو۔ ورنہ جو ڈرتے ہوئے اور ناامید دل کے ساتھ خدا کے حضور جاتا ہے وہ ناکام آتا ہے۔ کیونکہ وہ خدا تعالیٰ پر بدظنی کرتا ہے۔ اور بدظنی کرنے والا سزا کا مستحق ہوتا ہے۔ وہی انعام لے کر آتا ہے۔ جو وثوق اور یقین کے ساتھ جاتا ہے۔ کبھی ناکام نہیں لوٹتا۔ اور کبھی ناکام نہیں آتا۔ خدا تعالیٰ کو اپنی طاقتوں کے متعلق غیرت آتی ہے۔ وہ کہتا ہے جب بندہ عجز اور انکسار کے ساتھ میرے سامنے آیا ہے۔ تو یہ میری الوہیت کی شان کے خلاف ہے کہ میں اسے ناکام کر دوں۔ پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ اس مبارک مہینہ میں دعائیں کرو۔ اور وثوق اور یقین کے ساتھ کرو۔ بہت لوگ شکوہ کرتے ہیں کہ ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ مگر وہ جانتے نہیں کہ دعا کس وثوق اور کس یقین کے ساتھ کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ رمضان کے ذکر میں فرماتا ہے (-) میرے بندے اگر میرے بارہ میں سوال کریں تو انہیں کہو میں تو بالکل قریب ہوں۔

اس میں یہ حکمت بیان کی گئی ہے کہ انسان کو اپنی زندگی کی بنیاد محبت پر رکھنی چاہئے اور دعاؤں کی بنیاد بھی محبت پر ہی ہے۔ دعا انسان اس لئے نہ مانگے کہ مجھے یہ چیز مل جائے۔ یا وہ چیز مل جائے بلکہ اس لئے مانگے کہ اگر خدا تعالیٰ سے نہ مانگوں تو اور کس سے مانگوں۔

(خطبات محمود جلد 1 ص 122)

آپ کا عطیہ دیا خون
ایک قیمتی جان بچا سکتا ہے

ریڈی میڈ ملبوسات
ہر قسم کے بچگانہ۔ زنانہ اور مردانہ۔
نیز سکول یونیفارم کے لئے
شہزاد گارمینٹس
محسن بازار۔ اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون 212039

سٹاکسٹس درکار ہیں
زیلاٹ ہومیوفارمیسی کمپنی (لاہور) کو اپنی پروڈکٹس کو پروموٹ کرنے کے لئے پاکستان بھر سے مخلص سٹاکسٹس درکار ہیں۔ خواہشمند حضرات رابطہ کریں۔
سرپرست اعلیٰ: ہومیو ڈاکٹر رائے انور احمد مبشر
رابطہ ہیڈ آفس: زیلاٹ ہومیوفارمیسی احمد نگر ضلع جھنگ فون: 04524-211351

CPL No. 61